67797-اگر مسجد میں صرف ایک ہی صف ہو توکیا پہلی صف کا اجر حاصل ہوتا ہے ؟

سوال

کیا زیادہ نمازیوں والی مسجد میں جانا افضل ہے ، چاہے مسجد دور ہی کیوں نہ ہو ؟

اور کیا اگر مسجد میں صرف ایک ہی صف ہو مجھے پہلی صف کا اجر حاصل ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

دلیل سے ثابت ہے کہ نمازیوں کی کثرت
سے نماز کا اجر و ثواب بھی زیادہ ہوجاتا ہے ، اس کی تفصیل سوال نمبر (
38194) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے ، آپ
اس کا مطالعہ کریں.

اور مسجد جتنی بھی دور ہو اس جانب
اٹھنے والے قدموں پر اللہ تعالی آپ کو اجر دے گا ، جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"نماز کے لیے اٹھنے والا ہر قدم
صدقہ ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2989) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1009)

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے
جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے :

"مسجد نبوی کے ارد گرد کچھ علاقہ
خالی ہوگیا تو بنوسلمہ قبیلہ کے لوگوں نے مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہا ، جب نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کا علم ہوا تو آپ فرمانے لگے :

"مجھے علم ہوا ہے ک آپ لوگ مسجد کے
قریب منتقل ہونا چاہتے ہیں ؟"

تو انہوں نے عرض کیا : جی ہاں اے اللہ
تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے یہی ارادہ کیا ہے، تو رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا :

"اے بنو سلمہ تمہارے گھروں سے یہاں
آنے تک کے آثار لکھے جاتے ہیں، تمہارے گھروں کے یہاں آنے تک آثار لکھے جاتے ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (665).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس کی شرح
میں لکھتے ہیں :

"اس کا معنی یہ ہے کہ تم اپنے انہیں
گھروں میں رہو، کیونکہ اگر تم وہاں رہو گے تو مسجد کی جانب تمہارے پاؤں کے آثار
زیادہ لکھے جائیں گے، بنو سلمہ انصار کا ایک مشہور قبیلہ ہے، رضی اللہ تعالی عنہم"
انتہی

دیکھیں : شرح مسلم للنووی (169/5
).

یہ جاننا ضروری ہے کہ ایک مسجد سے
دوسری مسجد میں نماز ادا کرنا افضل ہے، اس میں مسجد کی طرف زیادہ قدم اٹھنا اور
نمازیوں کا زیادہ ہونا کے علاوہ بھی کچھ امور شامل ہیں، مثلا امام مقتدیوں کا سنت
پر عمل پیرا ہونا، اور نماز اس طرح ادا کرنا جس طرح اللہ تعالی نے حکم دیا ہے، کہ
نماز میں خشوع و خضوع اختیار کیا جائے، اور نماز اطمنان سے ادا کریں، اور صفیں بالکل
سیدھی اور برابر ہوں، اس کے علاوہ نماز کی تکمیل والے دوسرے امور کا خیال رکھیں، تو
اس مسجد میں نماز کی ادائیگی افضل ہے.

اور بعض مساجد میں تعلیم کی کلاسیں
اور قرآن مجید حفظ کرنے کی کلاسیں بھی ہوتی ہیں، اس لیے انسان کو اس سے بھی اپنا
حصہ حاصل کرنا چاہیے، اور ایسا کرنے میں کوتاہی نہ کرے چاہے مسجد میں نمازیوں کی
تعداد کم ہی کیوں نہ ہو.

اور اسے یہ سمجھنا چاہیے کہ انسان
مراتب اعمال میں توازن قائم رکھے، اور اسے افضل اور غیر افضل کا علم ہونا چاہیے،
اور حتی الامکان اسے اجر و ثواب حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے.

دوم :

پہلی صف کی فضیلت میں بہت سی احادیث
وارد ہیں، جن میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہے :

بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے ابو
ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

"اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کے
اجر و ثواب کا علم ہو جائے تو پھر اگر انہیں اس کے لیے قرعہ اندازی کرنی پڑے تو وہ
قرعہ اندازی کریں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (615) صحیح
مسلم حدیث نمبر (437).

"استھموا" کا معنی قرعہ اندازی
کرنا ہے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

"اگر تم یا وہ جان لیں کہ پہلی صف
میں کیا ہے تو قرعہ اندازی ہو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (439).

ابو داود اور نسائی رحمہما اللہ نے
براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صفوں
کے درمیان ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک ہمارے کندھوں اور سینوں کو چھوتے، اور
فرماتے:

"تم ایک دوسرے سے علیحدہ نہ کھڑے ہو
وگرنہ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دیا جائے گا"

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کرتے تھے:

"یقینا اللہ تعالی اور اس کے فرشتے
پہلی صفوں پر رحمتیں بھیجتے ہیں"

سنن ابو داود حدیث نمبر (664) سنن
نسائی حدیث نمبر (811) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح
قرار دیا ہے.

اور سنن ابن ماجہ میں یہ الفاظ ہیں:

"یقینا اللہ تعالی اور اس کے فرشتے
پہلی صف پر رحمتیں بھیجتے ہیں"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (997).

پہلی صف سے مراد وہ صف ہے جو امام کے
مطلقا امام کے پیچھے والی پہلی صف چاہے وہ پوری نہ بھی ہو اس میں خلل ہو، ایک قول
یہ بھی ہے کہ: وہ امام کے پیچھے والی مکمل صف، اور ایک قول یہ بھی ہے: اس سے مراد
وہ ہے جو نماز کے لیے جلد آئے چاہے اس نے آخری صفوں میں ہی نماز ادا کی ہو.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

"پہلا قول صحیح اور مختار ہے، اور
محققوں نے بھی یہی بیان کیا، اور دوسرے دو قول صریحا غلط ہیں" انتہی

ماخوذ از: فتح الباری (244/2).

اور مسجد میں ایک صف ہو یا کئی صفیں

اس میں کوئی فرق نہیں، جو صف امام کے ساتھ ملی ہوئی ہے وہ پہلی صف ہے جس میں کھڑے افراد کو عموم احادیث کی بنا پر ان شاء اللہ فضیلت حاصل ہے.

واللہ اعلم.